Faisal Vafa, HSA Urdu, GHSS Chalissery, Thrithala, Ottappalam, Palakkad, 679536 faisalvafa@gmail.com, 9846907761

ANNUAL EVALUATION2016-17
STD IX - Answer Key
First Language - Paper 1 - URDU

.1 ے یہ ہندوستان ہے ہمارا وطن
ہمارا وطن سب سے پیارا وطن

.2 شاہ جہاں ، بابر

.3

الف	ب
پریم چند	افسانہ نگار
مہدی حسن	گلوکار
چکبست	شاعر
ابوالکلام آزاد	ماہرِ تعلیم

.4 کنجوسی کا پھل

.5 یوسف اور گڈو

.6 دنیا میں سب سے بڑا مالدار آدمی قارون تھا۔ قارون کا خزانہ ہر قسم کی دھن دولت سے مالا مال تھا۔ اگر ہمارا خرچ آمدنی سے زیادہ ہو جاتا تو کچھ دنوں سے ہم نہایت ہی غریبی میں پڑ جائیں گے۔ کیوں کہ ہمارے پاس جتنے روپئے ہوں خرچ کی شدّت کی وجہ سے وہ بھی خالی ہو جائیں گے۔

.7 نالی سے پانی مہمل بہہ جانا فضول کی بات ہے۔ پانی تو انمول چیز ہے۔ نالی سے مہمل

www.spandanamnews.blogspot.in

بہنے والے پانی سے ہم کو فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس نالی کے کناروں پر سبزی کے بیج ڈالیں تو وہاں ایک ترکاری کا باغ سجائیں۔ اس کی وجہ سے ہمیں اچھی اچھی ترکاریاں مل پائیں گی۔ اس لیے ڈاکٹر مسعود کا یہ کہنا بالکل صحیح ہے۔

8. جبرا ایک کتّا ہے۔ وہ ہلکو کا پالتو جانور ہے۔ جبرا اپنے مالک کی مدد ہر وقت کسی نہ کسی طرح کرتا ہے۔ رات کے وقت کھیتوں میں گھسنے والے نیل گایوں کو بھگانے میں جبرا ہلکو کا سہارا بن جاتا ہے۔ اس لیے افسانہ 'پُوس کی رات' کا کردار جبرا میرا پسندیدہ کردار ہوا ہے۔

9. محلّے میں بیماریاں پھیلنے کے ذمّہ دار ہم خود ہی ہیں۔ یہ قول ایک حد تک صحیح ہی ہے۔ کیوں کہ ہم انسانوں میں اکثر یہ عادت پھیل گئی ہے کہ ذاتی صفائی کو اپنا کر عام صفائی کو دور کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ماحول آلودہ بن جاتا ہے اور بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔

10. رضیہ کا اس فقرہ نے لڑکے کو ایک دم پریشان بنا دیا۔ کیوں کہ رضیہ کے زیورات گروی رکھ کر اس پیسے سے امتحان کی فیس ادا کرنے کی مجبوری پڑ گئی ہے۔ اگر امتحان پاس نہ ہوا تو نوکری نہ ملے گی۔ لیکن امتحان پاس ہونے کے لیے لڑکے کے دل میں خوداعتمادی ضرور تھی۔ یہ فقرہ سنتے ہی امتحان پاس ہونے کا جوش اس کے دل میں اور بھی ابھر آیا ہے۔

11. ☆ مغلیہ سلطنت کے آخری تاجدار کون تھا؟

☆ بہادر شاہ ظفؔر کا اصل نام کیا تھا؟

www.spandanamnews.blogspot.in

☆ بہادر شاہ ظفر کی تخت نشینی کب ہوئی ؟

12. اردو زبان ایک عالمی زبان ہے۔ یہ قومی یکجہتی برقرار رکھنے میں بہت سی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس زبان میں علم وفنون، ادب اور سنگیت کی وسیع دنیا مالا مال ہے۔ یہ سیدھا سادہ زبان ہے۔

13. تندرستی ہی کے دم سے زندگی کا ہے وقار
تندرستی گر نہ ہو تو زندگی بنتی ہے بار

یہ شعر اردو کی مشہور شاعرہ محترمہ بتول النساء زہرا کا لکھا ہوا ایک شعر ہے۔ اس نظم میں شاعرہ نے صحت اور تندرستی کی اہمیت پر بہت کچھ باتیں بتائی ہیں۔ اس شعر کے ذریعہ شاعرہ کا کہنا ہے کہ ہماری زندگی میں وقار یعنی خوشحالی پیدا ہونے اور برقرار رہنے کے لیے تندرستی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کبھی بھی ہماری تندرستی بگڑ جارہی ہو تو اس وقت سے ہمیں اپنی زندگی بار محسوس ہو جائے گی۔

14. تھانیدار : کیا آپ ہیں میاں مچھندر؟
مچھندر : جی ہاں، کیا بات ہے صاحب؟
تھانیدار : ہمیں ایک شکایت ملی ہے آپ کے خلاف۔
مچھندر : شکایت! کون سی شکایت؟
تھانیدار : آپ نے کسی کو قتل کر کے یہاں دفن کیا ہے۔
مچھندر : نہیں صاحب۔ میں قاتل نہیں ہوں۔
میں نے یہاں اپنے پھٹے پرانے جوتوں کو کھدوا رکھا ہے۔
جس کی وجہ سے میری زندگی میں مصیبتیں آپڑتے ہیں۔

www.spandanamnews.blogspot.in

تھانیدار : معافی مانگتا ہوں میاں مچھندر! یہ خبر کسی چغلی خور کا کام ہوگا۔

مچھندر : شکریہ صاحب۔ خدا حافظ!

15. فضول اور ردّی چیزیں لاپروائی سے کہیں نہ کہیں پھینک دینا اچھی عادت نہیں ہے۔ یہ کبھی کبھی گناہ بھی ہو جائے گی۔ ندی نالوں میں پھینک دینے سے پانی کی روانی کہیں رک جاتی ہے۔ اس لیے پانی گندہ بھی ہو جائے گا۔ اس کے ذریعہ بہت سی بیماریاں پھیل جانے لگتی ہیں۔

16. حیدرآباد،

۱۲/جون ۲۰۱۶ء

محترم نگراں کار صاحب، آداب وتسلیمات!

میری امید ہے کہ آپ اور گھر والے خوش ہوں گے! ہم لوگ یہاں نہایت خوشی ومسرّت میں ہیں۔ لا کلاس کے امتحان میں اوّل درجے کے ساتھ پاس ہونے کی وجہ سے مجھے آج ایک اچھی نوکری ملی ہے۔ میں اب شہر کی ایک مشہور کمپنی کا ملازم ہوں۔

اگلے مہینے میں میری پہلی تنخواہ ملتے ہی گھر میں دوستوں اور رشتہ داروں کے لیے ایک دعوت کا فیصلہ لیا ہے۔ اس کی تاریخ اور وقت کی اطلاع میں آپ کو ضرور دوں گا۔ آپ گھر والوں کے ساتھ ضرور آئیں۔

آپ کا مخلص،

مرزا فرحت اللہ بیگ

www.spandanamnews.blogspot.in

17. ماحولیات کے تحفظ کے لیے ہم کو بہت سی سرگرمیاں کرنے کی ذمّہ داری ہے۔ ماحولیات خراب ہونے میں جنگل اور پیڑ پودوں کی بربادی ایک بڑا سبب بن جاتا ہے۔ اس لیے جنگل کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہی ہے۔ اور ہر کہیں پیڑ پودوں کو لگا کر پالنا بہت ضروری بھی ہے۔ ندی نالوں کی حفاظت بھی اس مہم میں بہت اہم ہے۔ کیوں کہ پانی کے سوا کوئی زندہ نہیں رہ سکتا۔

18. میاں مچھندر ایک کنجوس آدمی ہے۔ ان کے پاس کافی مال وزر بھی ہیں۔ ان کے پھٹے پرانے جوتوں کی وجہ سے ان کی زندگی ہمیشہ مصیبت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ایک بار وہ قیدخانے میں بھی پڑ گئے تھے۔ ایک بار بڑی رقم جرمانہ دینا پڑا تھا۔ اس لیے میاں مچھندر ایسا سوچنے لگا۔

☆☆☆